سوال

(174) زکوۃ وفطرہ وکھال قربانی کتنے آدمی پر تقسیم کیے جائیں۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زکوۃ وفطرہ وکھال قربانی کتنے آدمی پر تقسیم کیے جاتے ہیں، اس کا جواب قرآن وحدیث فرمایئے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکوۃ آٹھ قسم کے آدمیوں پر تقسیم کرنے کا حکم ہے، فرمایا اللہ تعالیٰ نے :
{اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلۡفُقَرَآءِ وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَالۡعٰمِلِيۡنَ عَلَيۡهَا وَالۡمُؤَلَّفَةِ قُلُوۡبُهُمۡ وَفِى الرِّقَابِ وَالۡغٰرِمِيۡنَ وَفِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَابۡنِ السَّبِيۡلِ} (التوبہ : ٦٠)
''یعنی زکوۃ فقیروں اور مسکینوں کے لیے ہے، اوران لوگوں کے لیے جو اس پر عامل ہوں، اور مؤلفة القلوب کے لیے اور گردن چھڑانے کے لیے اور قرض داروں کے لیے اور اللہ کی راہ میں صرف کرنے کے لیے اور مسافر کے لیے ہے۔''
اور فطرہ بھی انہیں آٹھ قسم کے آدمیوں پر تقسیم کرنا چاہیے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فطرہ کو زکوۃ فرمایا ہے، چنانچہ فرمایا : ((فمن اداہ اقبل الصلوۃ فھی زکوۃ مقبولۃ))
اور ابن عمر سے روایت ہے، فرض رسول اللہ ﷺ زکوۃ الفطر الحدیث اور کھال قربانی کا بھی وہی حکم ہے، جو کھال ہدی کا حکم ہے، اور کھال ہدی کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی کو حکم کیا کہ مسکینوں کو بانٹ دیں۔
((امرنی رسول اللہ ﷺ ان اقوم علی بُدنہ وان اقسم لحومھا وجلودھا وجلالھا علی المساکین ولا اعطی فی جزارتھا شیئاً منھا))
سبل السلام میں ہے :
((حکم الاضحیة حکم الھدیٰ فی انہ لایباع لحمھا ولا جلدہٗ ولا یعطی الجزار منھا شیئاً واللہ اعلم بالصواب)) (حررہ عبدالعزیز عفی عنہ) (سیدنذیر حسین) (فتاویٰ نذیریہ ص ۲۹۰ جلد نمبر ۱)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7 ص 291